السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اسلام قبول کرنے کے دو ماہ بعد ایک مسلمان شخص سے شادی کر لی، لیکن اس وقت مجھے نکاح کی شروط کا علم نہ تھا۔ میں نے عدالت میں نکاح کیا اور میرا کوئی ولی نہیں تھا تو کیا یہ عقدِ نکاح صحیح ہے، میرا خاوند تجدید نکاح نہیں کروانا چاہتا، اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کو تجدید نکاح پر آمادہ کرنا ضروری ہے کہ ولی کی طرف سے نکاح کی اجازت ہو اور خاوند اسے قبول کرے۔ آپ خاوند سے اجتناب کرنا برداشت کریں اور اس سے علیحدہ ہو جائیں جب تک وہ تجدید نکاح نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ: صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 85

محدث فتویٰ